بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۹ | رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

ایڈیٹر روشن دین تنویر

یوم سہ شنبہ

The Daily ALFAZL RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۰ پیسے

جلد ۵۲/۱۷	۱۷ تبوک ۱۳۴۲ہش ۲۸ ربیع الثانی ۱۳۸۳ھ ۱۷ ستمبر ۱۹۶۳ء	نمبر ۲۱۷

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

ربوہ ۱۶ ستمبر بوقت ۸ بجے صبح

پرسوں حضور کو ضعف کی شکایت رہی۔ شام کے وقت بے چینی کی تکلیف بھی ہوگئی۔ اور ضعف بھی کچھ زیادہ ہوگیا۔ کل قبل دوپہر حضور کو بے چینی کی تکلیف ہوئی اور پھر شام کو بھی ہوگئی۔ رات نیند آگئی۔ ضعف بدستور چل رہا ہے۔

احباب خاص التزام کے ساتھ صدقات اور دعاؤں میں لگے رہیں

درخواستِ دُعا

— محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب —

مکرم خان غلام سرور خان صاحب درّانی چارسدہ آج کل بیمار ہیں۔ احباب سے التماس ہے کہ دعا فرمائیں کہ اس مخلص فدائی اور خادم سلسلہ کو اللہ تعالےٰ جلد کامل شفا عطا فرمائے اور انہیں زیادہ سے زیادہ خدمتِ دین کا موقعہ عطا فرمائے۔ آمین

مرزا ناصر احمد
صدر، صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

ضروری اطلاع

مکرم چوہدری غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ ناظم انصار اللہ ضلع منٹگمری کی اطلاع کے مطابق ضلع منٹگمری کے زعما صاحبان انصار اللہ کا ایک ضروری اجلاس مورخہ ۲۲/۹/۶۳ بروز اتوار بمقام مسجد احمدیہ پاکپتن منعقد ہو رہا ہے۔ زعماء صاحبان سے گزارش ہے کہ وہ مقررہ تاریخ پر تشریف لے جا کر ضرور اجلاس میں شمولیت فرمادیں۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

ابتلا ضرور آتے ہیں تا مومنوں اور منافقوں میں بیّن فرق نمودار ہو

امتحان سے یہ ظاہر کرنا مقصود ہوتا ہے کہ شخص زیر امتحان کہاں تک اللہ کے ساتھ صدق و اخلاص و وفا رکھتا ہے

"جب سے نبوت کا سلسلہ جاری ہوا ہے یہی قانون چلا آیا ہے کہ قبل از وقت ابتلاء ضرور آتے ہیں تا کچوں اور پکوں میں امتیاز ہو اور مومنوں اور منافقوں میں بیّن فرق نمودار ہو۔ اسی لئے خدا تعالےٰ نے فرمایا ہے احسب الناس ان یترکوا ان یقولوا اٰمنا وھم لا یفتنون۔ یہ لوگ گمان کر بیٹھے ہیں کہ وہ صرف اتنا ہی کہنے پر نجات پا جائیں کہ ہم ایمان لائے اور ان کا کوئی امتحان نہ ہو۔ یہ کبھی نہیں ہوتا۔ دنیا میں بھی امتحان اور آزمائش کا سلسلہ موجود ہے جب دنیاوی نظام میں یہ نظیر موجود ہے تو روحانی عالم میں یہ کیوں نہ ہو۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے حقیقت نہیں کھلتی۔ آزمائش کے لفظ سے یہ بھی دھوکا نہ کھانا چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ کو جو عالم الغیب اور یعلم السر و الخفی ہے امتحان یا آزمائش کی ضرورت ہے اور بدوں امتحان اور آزمائش کے اس کو کچھ معلوم نہیں ہوتا ایسا خیال کرنا نہ صرف غلطی بلکہ کفر کی حد تک پہنچتا ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ کی عظیم الشان صفات کا انکار ہے امتحان یا آزمائش سے اصل غرض یہ ہوتی ہے کہ تا حقائق مخفیہ کا اظہار ہو جاوے اور شخص زیر امتحان پر اس کی حقیقتِ ایمان منکشف ہو کر اسے معلوم ہو جاوے کہ وہ کہاں تک اللہ تعالیٰ کے ساتھ صدق و اخلاص و وفا رکھتا ہے اور ایسا ہی دوسرے لوگوں کو اس کی خوبیوں پر اطلاع ملے"۔ (الحکم جلد ۷ نمبر ۱)

ضروری تحریکِ دُعا

— محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب —

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کی طبیعت کئی روز سے کافی خراب ہے۔ پہلے خون کا دباؤ یکدم بڑھ گیا تھا اس کو تو آرام آگیا مگر عام کمزوری اور نقاہت بہت زیادہ ہوگئی ہے۔ صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور احباب جماعت کی خدمت میں خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار۔ مرزا منور احمد ربوہ

جامعہ نصرت ربوہ کی پہلی کانووکیشن

مورخہ ۲۰ ستمبر ۱۹۶۳ء بروز جمعہ جامعہ نصرت برائے خواتین ربوہ کی پہلی کانووکیشن ہو رہی ہے۔ وزیر تعلیم مغربی پاکستان مکرمہ محترمہ بیگم محمودہ سلیم خان صاحبہ نے ازراہ مہربانی اس کی صدارت قبول فرمالی ہے۔ ۱۹۶۲ء اور ۱۹۶۳ء میں بی۔اے میں کامیاب ہونے والی طالبات ۱۹ ستمبر کو جامعہ نصرت پہنچ جائیں۔ کیونکہ اسی روز شام ۵ بجے ریہرسل بھی ہوگی۔ طالبات کو انفرادی طور پر بھی کارڈز بھجوائے جا رہے ہیں۔ گاؤن اور ہڈ کا انتظام طالبات خود کریں گی۔

(نوٹ:۔ ریہرسل میں شامل ہونا لازمی ہے)

(پرنسپل جامعہ نصرت)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مؤرخہ ۱۷ ستمبر ۶۳ء

اسلامی فرقوں میں اتحاد کیوں نہیں ہوتا

لاہور کے دو ہفت روزوں نے جن میں سے ایک کی پیشانی پر لکھا ہے کہ

"زندگی کی تاریکیوں کے خلاف
ایک جہاد"

اور دوسرے کا طغریٰ ہے

اگرچہ بت ہیں جماعت کی آستینوں میں
مجھے ہے حکم اذاں لا الٰہ الا اللہ

اس بات پر اعتراض کیا ہے کہ الفضل نے حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہ کے لئے "قمر الانبیاء" کیوں لکھا ہے۔ ان کے نزدیک یہ انبیاء علیہم السلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین ہے (العیاذ باللہ)

ان دونوں جریدوں کے مدیران محترم ایسی پارٹیوں سے تعلق رکھتے ہیں جنہوں نے نہ صرف قیام پاکستان کی سخت مخالفت کی تھی بلکہ جنہوں نے ۱۹۵۳ء کے فسادات پنجاب میں ریڈنگ پارٹ ادا کیا تھا۔

الغرض ان معزز مدیران کی ہسٹری ایسی ہے جو پاکستان کے بچہ بچہ کو معلوم ہے اور ہر کوئی اچھی طرح جانتا ہے کہ یہ دوست جماعت احمدیہ کے خلاف جو اپنے عقائد کے مطابق خاموشی سے تمام دنیا میں تبلیغ و اشاعت اسلام کر رہی ہے کوئی موقعہ اشتعال انگیزی کا ہاتھ سے جانے نہیں دیتے۔

قمر الانبیاء کے معنے ہیں "نبیوں کا چاند" مگر یہ دونوں دوست کہتے ہیں کہ اس سے اسلامی اصطلاحات اور انبیاء علیہم السلام اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی توہین ہوتی ہے۔ مثلاً ایک لکھتا ہے

"متوفی کو قمر الانبیاء لکھنا
انبیاء علیہم السلام کی توہین ہے"
(چٹان)

دوسرا رقمطراز ہے :-

دنیا جانتی ہے کہ قمر الانبیاء
کا خطاب سرور کائنات فخر موجودات
ختم النبیین حضرت محمد رسول اللہ
صلے اللہ علیہ وسلم کی ذات بابرکات
کے لئے ہی موزوں اور مناسب
ہو سکتا ہے"

ان دونوں اخباروں نے اس ایک بات کے گرد شعلہ فشانی اور اشتعال انگیزی کا جو جال بنا ہے ہم اس کے لئے کچھ کہنا تحصیل حاصل سمجھتے ہیں۔ پاکستان کی حکومت اور عوام ان لوگوں کی تخریبی باغیانہ اور مفسدانہ ذہنیت سے اچھی طرح واقف ہیں۔ لیکن چونکہ بھولے بھالے عوام کو اس سے غلط فہمی ہو سکتی ہے اس لئے ہم چاہتے ہیں کہ اس امر کو واضح کر دیا جائے کہ "قمر الانبیاء" نہ تو کوئی ایسی اصطلاح ہے جس کا قدیم اسلامی لٹریچر میں کبھی استعمال ہوا ہے اور نہ اسکے وہ معنی ہیں جو یہ دوست باور کرانا چاہتے ہیں۔ قمر یعنی چاند ایک ضمنی سیارہ ہے جو زمین کا بھی طفیلی ہے۔ اب بتایا جائے کہ انبیاء علیہم السلام کا طفیلی ہونا ان کی توہین کا باعث ہے یا ان کی تعریف کا باعث اور کیا سرور کائنات فخر موجودات ختم النبیین سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم انبیاء علیہم السلام کے طفیلی تھے؟ - چٹان اور شہاب کے مدیرانِ محترم اگر خدانخواستہ ایسا سمجھتے ہیں تو مسلمان عوام ہی بتائیں کہ اسلامی اصطلاحات اور سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی کون توہین کرتا ہے الفضل یا چٹان اور شہاب۔ "قمر الانبیاء" کے خطاب سے ہم تو صرف اتنا سمجھتے ہیں کہ حضرت مرزا بشیر احمد رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی ذات ایسی تھی کہ آپ نے انبیاء علیہم السلام سے روشنی مستعار لے کر چاندنی کی طرح پھیلائی۔ افسوس تو یہ ہے کہ یہ لوگ حیات محمد اور کوثر کے ناموں اور خطابوں اور تخلصوں میں تو کوئی توہین نہیں سونگھ سکتے حالانکہ حیات محمد یعنی (نعوذ باللہ) حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی "زندگی" ہونا اور بہشت کی ایک نہر بننا ان کے خیال میں کوئی بات ہی نہیں۔ پھر اللہ تعالےٰ نے انا اعطینٰک الکوثر سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے لئے فرمایا ہے کیا "کوثر نیازی" صاحب وہی کوثر ہیں۔ اور پھر کوثر کے ساتھ نیازی کا پیوند لگانا اور بھی توہین آمیز نہیں ہے؟

پھر "ابو الاعلیٰ" کے متعلق کیا خیال ہے جناب کا۔ ہر مسلمان جانتا ہے کہ "اعلیٰ" اللہ تعالےٰ کا صفاتی نام ہے۔ اب سوچئے کہ ابو الاعلیٰ کے کیا معنی ہوئے؟ یعنی نعوذ باللہ خدا تعالےٰ کا بھی باپ۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام کو تو عیسائیوں نے صرف خدا تعالےٰ کا بیٹا ہی بنایا ہے لیجئے اب خدا تعالےٰ کا باپ بھی بن گیا ہے۔ عیسائیوں کے نزدیک تو "لم یلد" ہی غلط تھا مودودیوں کے نزدیک "لم یولد" بھی غلط ٹھہر گیا۔

دوستو۔ ہم نہیں کہتے کہ احمدیت کے عقاید کے خلاف نہ لکھو ضرور لکھو مگر خدا کے لئے اصولی باتیں لکھو محض اشتعال انگیزی اور ملک میں فساد فی الارض برپا کرنے کے لئے نہ لکھو۔ یہ مادر وطن سے پرلے درجہ کی غداری ہے۔

حیرت تو یہ ہے کہ یہ دونوں جریدے مسلمانوں میں اتحاد اتحاد کا نعرہ بھی دوسروں سے کچھ اونچا ہی لگانے کی کوشش کرتے ہیں اگر احمدی سب فرقوں کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں تو بریلوی بھی سب فرقوں کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں اور دیوبندی بھی سب کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں اور حنفی بھی سب فرقوں کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں اور شیعہ بھی سب کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں اور مودودی بھی سب فرقوں کے نزدیک اسلام سے باہر ہیں اور احراری بھی۔ اگر "احمدیوں" کے خلاف فتنہ طرازی اور اشتعال انگیزی کے جواز کے لئے یہی کافی ہے کہ دوسرے فرقوں کے مسلمان ان کو اسلام سے باہر بتاتے ہیں تو پھر تو اسی چیز کو ہر فرقہ کے متعلق وجہ جواز بنایا جا سکتا ہے بنایا گیا جا سکتا ہے فی الواقعہ بنایا جاتا ہے اور بنایا جا رہا ہے۔ کیا بریلوی دیوبندی اور شیعہ سنّی فسادات اس ملک میں روزمرہ کا معمول نہیں بنے ہوئے۔

آپ سمجھتے ہیں کہ احمدیوں کے خلاف جو چاہو کہہ لو جس طرح چاہو اشتعال انگیزی کر لو وہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے مگر یاد رکھئے یہی غلطی ہے جو آپ کر رہے ہیں اور یہی بات ہے جسکی وجہ سے اسلامی کہلانیوالے فرقے آپس میں سرپھٹول کر رہے ہیں۔

اس کی وجہ ہے کہ آپ غلط طریقے سے "اتحاد" کی مہم چلاتے ہیں۔ آپ کی یہ غلطی ہے کہ تمام فرقے اپنے مخصوص عقائد چھوڑ کر ایک ہو جائیں۔ ایسا نہ کبھی ہوا ہے اور نہ کبھی ہو سکتا ہے۔ اسی چٹان ہی میں "پریس اور اس کی طاقت" کے زیر عنوان جو مضمون "اصلاح" سے نقل ہوا ہے اس میں چٹان ص ۲۶ پر فاضل مقالہ نگار (علامہ مشرقی مرحوم) فرماتے ہیں :-

"مسلمانوں کی مذہبی فرقہ بندیوں کو بحثوں اور وعظوں یا باہمی نفرت پھیلا کر مٹانے کی کوشش کرنا غلط ہے۔ بحثوں، مناظروں اور وعظوں سے یہ نفرت اور بڑھے گی نہ سب شیعہ کبھی سنّی ہوئے ہیں نہ ہوں گے۔ نہ سب سنّی شیعہ ہو سکتے ہیں"

(چٹان ۹/۹/۶۳ ص ۲۶)

یہ اصول ان سب گروہوں اور جماعتوں کے لئے یکساں ہے جن کے ارکان اپنے آپ کو "مسلمان" کہتے ہیں۔ اگر آپ کسی ایک گروہ اور ایک جماعت کو بھی جمہور مسلمانوں سے علیحدہ رکھیں گے تو آپ کبھی اپنے مدعا میں کامیاب نہیں ہو سکیں گے۔ سچی اور صاف صاف بات یہ ہے کہ اگر آپ "احمدیت" سے صلح نہیں کر سکتے تو آپ ایک دوسرے سے بھی صلح نہیں کر سکتے۔ اگر آپ "احمدیوں" کے لئے اس سنہری اصول کو توڑتے ہیں تو کسی گروہ یا جماعت کے لئے اس کو نہیں جوڑ سکتے۔ یہ اصول یا تو تمام اسلام کے نام لیواؤں کے لئے یکساں ہے اور یا پھر کسی کے لئے بھی نہیں۔ یہ مت خیال کرو کہ احمدیوں کے خلاف اشتعال انگیزی کر کے باقی مسلمانوں میں اتحاد ہو جائے گا۔ یاد رکھو ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔ حاشا وکلّا یہ ذہنیت ہی غلط ہے

این خیال است و محال است جنوں

(باقی)

یادیں

ہم سے آخر وہ کیا قصور ہوا
ایسی قدرت کا جو ظہور ہوا
چوٹ جس نے کبھی نہ کھائی تھی
دل وہ زخموں سے چور چور ہوا
اپنا شیوہ نہیں گلا کرنا
جو مقدر تھا وہ ضرور ہوا
بن کے نبیوں کا چاند جو چمکا
جس کے دم سے اندھیرا دور ہوا
اپنے مقصد کو جاوداں کر کے
آج حاضر تیرے حضور ہوا
آئیں گھڑیاں کٹھن بہت یارب
فضل تیرا نہ ہم سے دور ہوا

(مبشر خورشید راولپنڈی)

پیارے عمّو صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ

ہرگز نمیرد آنکہ دلش زندہ شد بعشق
ثبت است بر جریدۂ عالم دوام ما

میرد کسے کہ نیست مرامش مرام شاں
(حضرت اقدس)

—— از مکرم صاحبزادہ مرزا انس احمد صاحب ایم۔ اے ابن محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب ——

لا تحسبنّ الّذین قتلوا
فی سبیل اللہ امواتاً
بل احیاءٌ عند ربّھم
یرزقون (آل عمران آیت ۱۷۰)

پیارے عمو صاحب حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ خلف رشید۔ ولد سعید فرزند ارجمند حضرت مسیح موعود حضرت اقدس سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ۲ ستمبر ۱۹۶۳ء بوقت شام ۶ بجکر ۸ منٹ پر لاہور میں رحلت فرما گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون

دنیا میں ہزارہا انسان پیدا ہوتے اور مر جاتے ہیں۔ حیات و ممات کا یہ چکر حی و قیوم مولا کی طرف سے نہ جانے کب سے جاری ہے لیکن جس طرح ہر انسان خدا تعالیٰ کے نزدیک اپنے روحانی مقام اور مرتبہ میں دوسرے انسانوں کے برابر نہیں۔ اسی طرح ہر انسان کی موت اور اس کی حیات ایک جیسی نہیں ہوتی۔ بعض وجودوں کا اس دنیا میں آنا غیر معمولی ہوتا ہے۔ وہ خدا کے خاص فضل اور خاص رحم کے نتیجہ میں دنیا میں بھیجے جاتے ہیں۔ ایسے عظیم الشان وجود روز روز پیدا نہیں ہوا کرتے۔ ان میں سے کسی ایک کا اس جہان سے چلے جانا انتہائی صدمہ اور تکلیف کا موجب ہوتا ہے۔ لیکن ان روحوں میں سے بھی وہ جن کے متعلق اللہ تعالیٰ اپنے مامورین کو خاص طور پر بشارت دے اور پھر ان مبشر صدیق روحوں میں سے بھی وہ جو مامورین کی اولاد ہونے کا فخر بھی رکھتی ہوں۔ ان کا آنا تو انتہائی غیر معمولی ہوتا ہے۔ عرصہ ہائے دراز کے بعد ایسے لوگ پیدا ہوتے ہیں۔ لاکھوں نیک دل ان کے ملنے کے انتظار میں تڑپتے ہیں۔ اور دل میں اس سوز و حسرت کو لئے اس جہان سے گزر جاتے ہیں کہ کاش وہ ان کا وقت پا لیتے۔ جس طرح ان کا آنا غیر معمولی ہوتا ہے۔ اسی طرح ان کا اس جہان سے رخصت ہو جانا بھی خدائی جماعتوں کی زندگی میں ایک غیر معمولی سانحہ کی حیثیت رکھتا ہے۔ وہ وقت الٰہی جماعت کے لئے اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہت بڑے امتحان اور ابتلاء کا ہوتا ہے۔ اور وہ بوجھ جو خدا کے خاص فضل سے ان لوگوں نے اکیلے ہی اٹھایا ہوتا ہے۔ وہ ان کی رحلت کے بعد جماعت کے نوجوانوں کے ناتجربہ کار کمزور کندھوں پر پڑ جاتا ہے۔ یہ امر اس لئے بھی تکلیف دہ ہوتا ہے کہ ان کے وجودوں سے وابستہ اللہ تعالیٰ کی خاص برکات اور ان کی خاص راہ نمائی نوجوانوں کے شامل حال نہیں رہتی۔ لیکن اس کے باوجود وہ بوجھ ان کو اٹھانا ہی پڑتا ہے۔ نہ صرف یہ کہ جماعت ان کے وجود سے وابستہ برکات سے محروم ہو جاتی ہے۔ بلکہ ان کے جانے سے بہت سے ابتلاؤں اور آزمائشوں کا دروازہ بھی کھل جاتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کے فضل کی ایسی دیوار ہوتے ہیں۔ جو اس کی جماعت اور ابتلاؤں میں روک بنی ہوئی ہوتی ہے۔ ان کے جانے کے ساتھ وہ دیوار اٹھ جاتی ہے۔

قمر الانبیاء حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود بھی دراصل ایک ایسا ہی قیمتی وجود تھا۔ وہ چہرہ مبارک عالم روحانی کا ایک چاند تھا۔ جس نے انبیاء سے روشنی حاصل کی اور لوگوں تک پہنچائی۔ اس نے نوح سے بھی نور لیا۔ ابراہیم سے بھی نور لیا۔ موسیٰ سے بھی نور لیا۔ عیسیٰ سے بھی نور لیا۔ اور سب سے بڑھ کر اپنے آقا و مولیٰ حضرت خاتم الانبیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے نور لیا۔ اور ان کے عشق و محبت میں اس قدر فنا ہوا کہ اس کی اپنی ذات ختم ہو گئی۔ اور اس کی روح کلیتہً نورِ محمدی میں تحلیل ہو گئی۔ اس کا مصفےٰ قلب عشقِ رسول، عشقِ مسیح اور محبت و اطاعت الٰہی کے پانی سے اس قدر دھویا گیا اور اس قدر شفاف ہوا کہ اس کے آقا کا منور اور روشن چہرا اس میں منعکس ہونے لگا۔ اور نہ صرف یہ کہ وہ خود منور ہو گیا۔ بلکہ اس کا ماحول بھی نور سے معمور ہو گیا۔ محبت و عشق اور کمال درجہ اطاعت کے ساتھ اس نے قرآن کی راہ پر قدم مارا۔ یہاں تک کہ اپنے آقاؤں کی برکات کے طفیل وہ بھی حسب استعداد دوسروں کی راہ نمائی کے چشمہ کا حامل بن گیا اور انبیاء سے اکتساب فیض کے نتیجہ میں بہتوں کی راہ نمائی اور ہدایت کا موجب ہوا۔

یوں تو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وجود بہت سے کمالات کا حامل تھا لیکن چند باتیں آپ کی شخصیت میں نمایاں خصوصیت رکھتی تھیں:۔

اوّل آپ کا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد میں سے ہونا۔ آپ حضرت اقدس سیدنا و مولانا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مبشر اولاد میں سے تھے اور اس مبارک و حسین گلدستہ کے دوسرے پھول جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو خدا تعالیٰ نے دیا۔ اس مقدس پنج لڑی ہار کی دوسری لڑی جو حضرت ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو عطا کی گئی۔ حضرت ام المومنین رضی اللہ عنہا کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو الہام ہوا۔

اشکر نعمتی رایت
خدیجتی۔

اس الہام میں آپ کا نام خدیجہ رکھا گیا۔ اور آپ کو ایک نعمت ربانی قرار دیا گیا۔ خدیجہ نام رکھنے میں اس بات کی طرف اشارہ کرنا مقصود تھا کہ جو روحانی اور جسمانی تعلق حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ساتھ تھا۔ وہی تعلق حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ساتھ تھا اور جس طرح حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے بطن سے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی مبارک اولاد پیدا ہوئی۔ اسی طرح حضرت اماں جان رضی اللہ عنہا کے بطن سے ایک مبارک اولاد کا سلسلہ جاری ہونے والا تھا۔ اور اس سلسلہ میں باپ اور ماں کی طرف سے آنے والے دونوں خون پاک اور مقدس تھے۔ تا اس اولاد میں کسی طرف سے بھی کسی قسم کی تیرگی اور ناپاکی نہ آنے پائے اور ہر لحاظ سے یہ اولاد ابتداء ہی سے پاک اور مطہر اولاد ہو۔ کیونکہ اس اولاد پر سلسلہ کی ترقی کی بنیاد رکھی جانے والی تھی۔ اسی لئے اس کے متعلق آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے بھی اور اولیاء امت نے بھی پیشگوئیاں فرمائیں۔

غرض حضرت صاحبزادہ صاحب رضی اللہ عنہ کا وجود انتہائی مبارک اور مقدس وجود تھا۔ چنانچہ آپ کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مخاطب کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے فرمایا۔

یأتی قمر الانبیاء وامرک
یتأتّٰی

نبیوں کا چاند آئے گا اور تیرا کام بن جائے گا۔

یعنی وہ انبیاء اور سب سے بڑھ کر خاتم الانبیاء سے جو سورج کا مقام رکھتے ہیں فیض حاصل کرکے اور حسب استعداد ان سے روشنی پا کر اس تاریکی کے عالم میں زمینی لوگوں کو خدا تعالیٰ کا نور پہنچائے گا۔ اور اس کے وجود کی برکت سے تیرا کام جو دراصل لوگوں کو جو خدا سے دوری کی حالت میں مردہ کے طور پر ہیں زندہ کرنا ہے۔ اور پھر ان کو علم عرفان اور حکمت و بصیرت کے پانی سے سیراب کرکے تندرست اور تنومند روحانی پہلوان بنانا ہے۔ یہ کام تیرے اس بیٹے کے آنے سے ترقی پذیر ہوگا۔ اس کے بلند روحانی مقام اور اس کی دلکش اور سحر پاش تحریر کی بدولت بہت سے لوگ روحانی زندگی حاصل کریں گے بہت سے غیر مسلم جب اس کی کتاب "سیرت خاتم النبیین" پڑھیں گے۔ تو ان کا تعصب دور ہو جائیگا۔ اور وہ اسلام میں داخل ہو جائیں گے۔ اور بہت سے غیر احمدی جن کی نظر سے اس کی "تبلیغ ہدایت" "ختم نبوت کی حقیقت" "حجۃ البالغہ" وغیرہ ایسی شاندار کتب گذریں گی اور "در منثور" اور "در مکنون" ایسی تقریریں جب ان کی آنکھوں سے تعصب کی پٹی کو کھول کر مسیح موعود کی محبت ان کے دلوں میں بھر دیں گی۔ تو وہ احمدی ہو جائیں گے۔ اور بہت سے احمدی جن کی نظروں سے "جماعتی تربیت اور اس کے اصول" ایسے شاندار رسائل گزریں گے۔ اور جب ان کے کانوں میں اس کی اثر انگیز تقاریر جو اپنے اندر جماعت کے لئے دکھ اور درد کے جذبات لئے ہوئے ہوں گی۔ پڑیں گی۔

تو وہ ایک نئی زندگی حاصل کریں گے۔

نیز اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق مزید خبر دی

(۲) بیسر اللّٰہ وجھك وینیر برھانك

خدا تیرے منہ کو بشاش کرے گا اور تیرے برہان کو روشن کرے گا یعنی یہ تیرا مبشر بیٹا اس طور سے تیرے سلسلہ کی خدمت کریگا کہ اسلام کی ترقی کی راہیں کھل جائیں گی اور بنی نوع انسان کے لئے تیرے غم اور فکر کی وجوہات دور ہو جائیں گی۔ اور اس کے تقوے اور اس کی بزرگی اور اسکے علم وعرفان کے مرتبہ اور اس کے قلم کے زور سے تیری حقانیت لوگوں پر واضح ہو جائیگی۔

(۳) پھر فرمایا "سیولد لك الولد ویدنیٰ منك الفضل ان نوری قریب" تجھے ایک بیٹا عطا کیا جائے گا جو اپنے مقام کے اعتبار سے میری طرف سے آنے والا ایک نور ہوگا۔ جس کے نتیجے میں تیری جماعت، تیرے سلسلہ، اور تیرے خاندان پر بہت سے فضل اور برکتوں کے دروازے کھول دئے جائیں گے اور اس کے وجود میں بہت برکت رکھی رکھی جائے گی۔

دوم:۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے عشق:۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے عشق آپ میں انتہاء تک پہنچا ہوا تھا۔ میں نے آج تک یہ کبھی نہیں دیکھا کہ آپ نے کبھی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم یا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ذکر کیا ہو اور آپ کی آنکھیں پُرنم اور آواز گلوگیر نہ ہو گئی ہو۔ یہی حال قرآن کریم سے عشق کا تھا اور یہ عشق بہت ابتداء سے تھا۔ چنانچہ مجھ سے خود ایک دو دفعہ ذکر کیا کہ جس زمانہ میں آپ گورنمنٹ کالج میں تعلیم حاصل کر رہے تھے اس وقت آپ صرف اس غرض سے ایک سال کے لئے تعلیم چھوڑ کر قادیان تشریف لے آئے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل رضی اللہ عنہ سے قرآن شریف پڑھ سکیں اور یہی عشق تھا جس کی وجہ سے "سیرۃ خاتم النبیین" "در منثور" ایسی شاندار کتب اور تقاریر آپ نے لکھیں۔ ان تحریروں کو پڑھ کر اندازہ ہوتا ہے کہ سینہ میں ایک دل تھا جو تڑپتا تھا کہ کسی طرح سینہ شق ہو اور وہ باہر نکل کر لوگوں کو رسول اللہ صلعم۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور قرآن کریم کا مقام بتائے۔ آپ کی کیفیت رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عشق میں ایسی ہی تھی جو حضور مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ان اشعار میں بیان کی گئی ہے جو آپ نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت میں کہے۔

۱۔ یا حب انك قد دخلت محبة
فی مھجتی ومدارکی دجنانی

۲۔ من ذکر وجھك یاحدیقة بھجتی
لم اخل فی لحظٍ و لا فی آنٖ

۳۔ جسمی یطیر الیك من شوق علا
یالیت کانت قوۃ الطیران

ترجمہ:۔

۱۔ اے میرے پیارے تیری محبت میرے خون میری جان میرے حواس اور میرے دل میں رچ گئی ہے۔

۲۔ اے میری مسرت کے باغ تیرے منہ کی یاد سے میں ایک آن اور ایک لحظہ بھی خالی نہیں ہوتا۔

۳۔ میرا جسم شوق غالب کے سبب تیری طرف اڑا جاتا ہے۔ اے کاش مجھ میں قوت پرواز ہوتی۔

جس حد تک اس کے جسم کے لئے ممکن تھا جب وہ اپنے آقا کا قرب حاصل کر چکا تو اس کی روح جو اس کے جسم سے بھی زیادہ اپنے معشوق کے ملنے کو تڑپتی تھی، زیادہ دیر انتظار نہ کر سکی اور اپنے جسم سے آزاد ہو کر اکیلی ہی عرش معلی پر پہنچ گئی تاکہ اپنے آقا کے قرب میں رہ کر وہ سکون جس کے لئے وہ بے چین تھی حاصل کر سکے۔

سوم:۔ آپ کا روحانی مقام:۔ خدا تعالےٰ کا نور۔ قمر الانبیاء

جس نے انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ان میں سے سب سے بڑھ کر خود خاتم الانبیاءؐ سے نور حاصل کیا۔ اس کے روحانی مقام کے متعلق میرے جیسے ناچیز اور حقیر بندہ کا کچھ لکھنا ایک بے معنی سی بات ہے۔ تاہم قرآن کریم کی آیات اور خدا کے الہام کی روشنی میں اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی زبان میں اس مقام پر جو آپ کو حاصل ہے روشنی ڈالوں گا۔ اللہ تعالےٰ نے آپ کو اپنا نور قرار دیا ہے دراصل آسمان اور زمین کا نور خدا ہی ہے۔ سورج بھی اسی سے نور حاصل کرتا ہے چاند کو بھی اسی سے روشنی ملتی ہے۔ اور ستاروں کی چمک دمک بھی اسی نور کی مرہونِ منت ہے لیکن سب سے اعلےٰ درجہ کا نور انسان کو یعنی انسانِ کامل کو دیا جاتا ہے "جس کا اتم اور اکمل اور اعلےٰ اور ارفع فرد ہمارے سید و مولا سید الانبیاءؐ سید الاحیاء محمد مصطفےٰ صلے اللہ علیہ وسلم ہیں" آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم ہی کے طفیل ہر آئندہ اور گزشتہ نبی کو ہر عالم

اور مومن بندہ کو نور پہنچا اور پہنچتا ہے۔ کیونکہ ایسے بندے کامل طور پر صدق دل کے ساتھ خدا تعالےٰ کے جوئے کو اپنی گردن میں ڈال لیتے ہیں اور آیت بلیٰ من اسلم وجھه لله الخ کے مصداق ہو کر حسب توفیق ہر اس مقام کو حاصل کر لیتے ہیں جس کا اللہ تعالیٰ نے اپنے نیک بندوں سے وعدہ کیا ہے۔ حضرت صاحبزادہ صاحب موصوف انہی خوش قسمت لوگوں میں سے ایک تھے۔ انہوں نے "خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنے تمام وجود کو سونپ دیا" "اپنے وجود کو اللہ تعالےٰ کے لئے اور اس کے ارادوں کی پیروی کے لئے اور اس کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے وقف کر دیا۔ اور ۔۔۔۔ نیک کاموں پر خدا تعالےٰ کے لئے قائم (ہوگئے) اور اپنے وجود کی تمام عملی طاقتیں اس کی راہ میں لگا دیں" اور اس کی پاک روح اپنے آقا کی اتباع میں یہ کہہ اٹھی:۔

قل ان صلاتی ونسکی
ومحیای ومماتی لله
رب العالمین (۶:۱۶۴)

یعنی کہہ دے کہ میری نماز اور میری قربانی اور میرا زندہ رہنا اور مرنا سب خدا کے لئے ہے "اور اس کا وجود مع اپنے تمام ظاہری اور باطنی قویٰ کے محض خدا تعالےٰ کے لئے اور اس کی راہ میں وقف (ہو گیا)" "اور اس کے ہاتھ اور پیر اور دل اور دماغ اور اس کی عقل اور اس کا فہم اور اس کا غضب اور اس کا رحم اور اس کا علم اور اس کا علم اور اس کی تمام روحانی اور جسمانی قوتیں اور اس کی عزت اور اس کا مال اور اس کا آرام اور سرور اور جو کچھ اس کا سر کے بالوں سے پیروں کے ناخنوں تک باعتبار ظاہر و باطن کے (تھا) یہاں تک کہ اس کی نیات اور اس کے دل کے خطرات اور اس کے نفس کے جذبات سب خدا تعالیٰ کے ایسے تابع ہو گئے کہ جیسے ایک شخص کے اعضاء اس کے تابع ہوتے ہیں۔" "اور اس کا صدق قدم اس درجہ تک (تھا) ۔۔۔۔ کہ جو کچھ اس کا تھا۔ وہ اس کا نہیں بلکہ خدا تعالیٰ کا تھا اور تمام اعضاء اور قویٰ الٰہی خدمت میں ایسے لگے (تھے) کہ گویا وہ جوارح الحق ہیں" اس نے اپنی زندگی کلیتہً خدا تعالیٰ کے لئے وقف کر دی اس طرح کہ اسنے "خدا تعالیٰ کو ہی اپنا معبود اور مقصود اور محبوب ٹھہرا (لیا) اور اس کی عبادت اور محبت اور خوف اور رجاء میں کوئی دوسرا شریک باقی نہ (رہا)

اور تمام عبودیت کے آداب اور احکام اور اوامر اور حدود اور آسمانی قضاء و قدر کے امور بدل و جان قبول (کر لئے) اور نہایت نیستی اور تذلّل سے ان سب حکموں اور حدوں اور قانونوں اور تقدیروں کو بارادت تامہ سر پر (اٹھا لیا) ۔۔۔ اور نیز (آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے طفیل اور مسیح موعود کی برکت سے) وہ تمام پاک صداقتیں اور پاک معارف جو اس کی وسیع قدرتوں کی معرفت کا ذریعہ اور اس کی ملکوت اور سلطنت کے علوّ مرتبہ کو معلوم کرنے کے لئے ایک واسطہ اور اس کے آلاء اور نعماء کے پہچاننے کے لئے ایک قوی رہبر ہیں بخوبی معلوم (کر لئے) ۔۔۔ اور پھر اس کے بندوں کی خدمت اور ہمدردی اور چارہ جوئی اور بار برداری اور سچی غمخواری کے لئے اپنی زندگی وقف (کر دی) اور دوسروں کو آرام پہنچانے کے لئے دکھ اٹھایا۔ اور دوسروں کی راحت کے لئے اپنے پر رنج گوارا (کر لیا)" اور جس طور پر اسلام چاہتا ہے کہ انسان خدا کی عبودیت میں فنا ہو جائے اس رنگ میں اس نے اپنے آپ کو فنا کر دیا۔" تب خدا جو ہمیشہ سے پیار کرنے والوں سے پیار کرتا ہے نے اپنی محبت کو اس پر اتارا اور جیسا کہ ابتداء ہی سے وحی الٰہی کے مطابق مقدر تھا وہ خدا کا نور بنا اور اپنے آپ کو کلیتہً اللہ تعالےٰ کی راہ میں فنا کر کے ان لوگوں میں شامل ہو گیا جن کے متعلق قرآن کریم نے فرمایا ہے:۔

من الناس من یشری
نفسه ابتغاء مرضات
الله والله رؤوف
بالعباد۔

ترجمہ:۔ انسانوں میں سے وہ اعلےٰ درجہ کے انسان ہیں جو خدا کی رضاء میں کھوئے جاتے ہیں وہ جان بیچتے ہیں اور خدا کی مرضی کو مول لیتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جن پر خدا کی رحمت ہے۔"

وہ اس فنا کے نتیجہ میں شہادت کے اس مقام پر کھڑا کیا گیا کہ جس کے متعلق حضور علیہ السلام فرماتے ہیں ایسے لوگ، "ایک مصفّے آئینہ ہیں جس میں تمام مرضیات الٰہیہ بصفاء تمام عکسی طور پر ظہور پکڑتی رہتی ہیں" کیونکہ "کامل انسان اس درجہ پر پہنچ کر خدا تعالےٰ کی مرضات و ارادت سے موافقت تامہ پیدا کر لیتا ہے۔ اور خدا تعالےٰ

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ کی المناک رحلت پر

دُور و نزدیک کی احمدی جماعتوں اور تنظیموں کی تعزیتی قراردادیں

حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب نوراللہ مرقدہٗ کی المناک رحلت پر جماعت احمدیہ میں شدید غم و حزن کی جو وسیع لہر دوڑ گئی ہے۔ اس کا اندازہ ان بے شمار تعزیتی قراردادوں سے کیا جا سکتا ہے جو پاکستان اور بیرونِ پاکستان سے ہزاروں کی تعداد میں موصول ہو رہی ہیں۔ اور جن میں سے بعض شائع بھی ہو چکی ہیں۔ ان قراردادوں میں حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کے اوصاف حمیدہ کا ذکر کرتے ہوئے گہرے غم و اندوہ کا اظہار کیا گیا ہے۔ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ۔ حضرت ام مظفر صاحبہ صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دیگر تمام افراد سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے یہ دعا کی گئی ہے کہ اللہ تعالےٰ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کو جنت الفردوس میں بلند سے بلند درجات عطا فرماتے اور اپنے فضل سے ہمیں اس صدمہٗ عظیم کو برداشت کرنے کی توفیق دے اور اس خلا کو پُر کرے۔ جو اس وقت بہ شدت محسوس ہو رہا ہے

چونکہ یہ قراردادیں اتنی کثرت سے موصول ہو رہی ہیں کہ ان سب کی اشاعت کے لئے الفضل میں گنجائش ممکن نہیں۔ اسلئے ذیل میں ان تمام جماعتوں۔ مجالس انصاراللہ۔ مجالس خدام الاحمدیہ لجنات اماء اللہ اور دیگر جماعتی اداروں اور تنظیموں کے نام درج کر دئے جاتے ہیں۔ جنہوں نے اس عظیم سانحہ کے موقع پر تعزیتی قراردادیں الفضل میں اشاعت کے لئے بھجوائی ہیں:-

۱ - جماعت احمدیہ کنری
۲ - مجلس خدام الاحمدیہ ٹنڈو چھاڈُنی
۳ - جماعت احمدیہ احمد نگر ضلع جھنگ
۴ - جماعت احمدیہ مردان
۵ - جماعت احمدیہ دور آباد
۶ - جماعت احمدیہ جوہر آباد
۷ - جماعت احمدیہ سونت بمبئی
۸ - جماعت احمدیہ بہلی۔ انڈیا
۹ - جماعت احمدیہ بہادل نگر
۱۰ - جماعت احمدیہ کیرنگ (اڑیسہ انڈیا)
۱۱ - جماعت احمدیہ بھیرہ
۱۲ - جماعت احمدیہ ناصر آباد
۱۳ - مجلس خدام الاحمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
۱۴ - مجلس انصاراللہ دارالیمن غربی ربوہ
۱۵ - مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ
۱۶ - جماعت احمدیہ سکندر آباد دکھن
۱۷ - لجنہ اماء اللہ دارالرحمت غربی الف ربوہ
۱۸ - لجنہ اماء اللہ احمد آباد اسٹیٹ
۱۹ - جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی
۲۰ - جماعت احمدیہ گوجرانوالہ
۲۱ - لجنہ اماء اللہ نارووال
۲۲ - بزم نصرت کوئٹہ
۲۳ - مجلس خدام الاحمدیہ جھنگ صدر
۲۴ - سٹاف و طالبات جونیئر ماڈل سکول ربوہ
۲۴ - مجلس انصاراللہ جھنگ صدر
۲۵ - جماعت احمدیہ حیدر آباد (پاک)
۲۶ - مجلس خدام الاحمدیہ ضلع گجرانوالہ
۲۷ - جماعت احمدیہ ناروال
۲۸ - جماعت احمدیہ مستی بلوچستان
۲۹ - جماعت احمدیہ محلہ دارالرحمت غربی فیکٹری ایریا ربوہ
۳۰ - لجنہ اماء اللہ دارالرحمت شرقی ربوہ
۳۱ - جماعت احمدیہ دارالبرکات ربوہ
۳۲ - جماعت احمدیہ نور نگر فارم
۳۳ - جماعت احمدیہ قمر آباد سندھ
۳۴ - جماعت احمدیہ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ
۳۵ - جماعت احمدیہ کوٹ قیصرانی ضلع ڈیرہ غازیخاں
۳۶ - جماعت احمدیہ ادھووالی ضلع گوجرانوالہ
۳۷ - جماعت احمدیہ حسن باڈہ ضلع لاڑکانہ
۳۸ - جماعت احمدیہ چک ۲۷ کا چیلو ضلع تھرپارکر
۳۹ - جماعت احمدیہ حلقہ مالیر کینٹ کراچی
۴۰ - جماعت احمدیہ گنج مغلپورہ۔ لاہور
۴۱ - جماعت احمدیہ کھاد فیکٹری ملتان
۴۲ - خدام الاحمدیہ " "
۴۳ - جماعت احمدیہ دلیو کے ضلع سیالکوٹ
۴۴ - جماعت احمدیہ اوچ شریف ضلع بہاولپور
۴۵ - مجلس خدام الاحمدیہ حیدرآباد (پاک)
۴۶ - لجنہ اماء اللہ منڈی بورے والہ
۴۷ - جماعت احمدیہ ٹوکوٹ ضلع تھرپارکر
۴۸ - مجلس خدام الاحمدیہ " "
۴۹ - مجلس خدام الاحمدیہ شیخوپورہ
۵۰ - سٹاف انڈسٹریل سکول ربوہ
۵۱ - مجلس خدام الاحمدیہ چنیوٹ
۵۲ - مجلس انصاراللہ گھسیٹ پورہ ضلع لائل پور
۵۳ - لجنہ اماء اللہ " "
۵۴ - طلباء سٹاف تعلیم الاسلام سیکنڈری پرائمری سکول عزیز آباد کراچی
۵۵ - مجلس انصاراللہ کوئٹہ
۵۶ - جماعت احمدیہ سانگھڑ
۵۷ - تعلیم الاسلام سکول قادیان
۵۸ - لجنہ اماء اللہ راولپنڈی
۵۹ - جماعت احمدیہ گرمولا ورکاں ضلع گوجرانوالہ
۶۰ - جماعت احمدیہ حلقہ ماڈل پور کراچی
۶۱ - لجنہ اماء اللہ دارالصدر غربی ربوہ
۶۲ - لجنہ اماء اللہ محلہ دارالیمن ربوہ
۶۳ - مجلس انصاراللہ " شرقی "
۶۴ - گورنمنٹ گرلز پرائمری سکول محلہ دارالیمن ربوہ
۶۵ - لجنہ اماء اللہ دارالصدر شرقی ربوہ
۶۶ - لجنہ اماء اللہ حیدرآباد (پاک)
۶۷ - لجنہ اماء اللہ کوئٹہ
۶۷ - مجلس خدام الاحمدیہ فیکٹری ایریا ربوہ
۶۸ - مجلس خدام الاحمدیہ مردان
۶۹ - جماعت احمدیہ تہال تحصیل کھاریاں
۷۰ - مجلس خدام الاحمدیہ گنج مغل پورہ
۷۱ - جماعت احمدیہ احمد آباد سٹیٹ
۷۲ - جماعت احمدیہ مظفر گڑھ
۷۳ - لجنہ اماء اللہ کنری
۷۴ - جماعت احمدیہ انور آباد ضلع لاڑکانہ
۷۵ - جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں
۷۶ - مجلس خدام الاحمدیہ خانیوال
۷۷ - جماعت احمدیہ کھٹیالیاں
۷۸ - سٹاف و طالبات احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ شہر
۷۹ - مجلس انصاراللہ حافظ آباد
۸۰ - کارکنان فضل عمر ہسپتال ربوہ
۸۱ - لجنہ اماء اللہ فیکٹری ایریا ربوہ
۸۲ - جماعت احمدیہ ڈنگہ
۸۳ - جماعت احمدیہ سانگلہ ہل
۸۴ - اطفال الاحمدیہ حلقہ بھاٹی دروازہ لاہور
۸۵ - مجلس خدام الاحمدیہ اوکاڑہ
۸۶ - لجنہ اماء اللہ لاہور
۸۷ - لجنہ اماء اللہ کوہاٹ
۸۸ - جماعت احمدیہ کوٹ مومن
۸۹ - جماعت احمدیہ کلاسوالہ
۹۰ - انصاراللہ و خدام الاحمدیہ کلاس والا

سوانح حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ

خاکسار کا ارادہ تھا قریب میں حضرت نواب محمد عبداللہ خاں صاحب رضی اللہ عنہ اور حضرت میاں شریف احمد صاحب رضی اللہ عنہ کے علاوہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے سوانح بھی شائع کروں اور اس کے لئے میں تیاری کر رہا تھا کہ حضرت میاں صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کا المناک سانحہ وقوع پذیر ہو گیا۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

احباب سے استدعا ہے کہ وہ اپنے تاثرات ان بزرگوں کے متعلق ** (باقی پہلے کالم کے نیچے)

کی عظمت اور وحدانیت اور مالکیت اور معبودیت اور اس کی ہر ایک خواہش کی بات ایسی ہی اس کو پیاری معلوم ہوتی ہے جیسی خدا تعالیٰ کو۔۔۔ اور خدا تعالےٰ کے وجود پر اس کو ایک ایسا یقین ہوتا ہے کہ گویا اس کو دیکھ رہا ہے اور ہر ایک آئندہ کا خوف اس کی نظر سے اٹھ جاتا ہے؛ اور ہر ایک گزشتہ اور موجودہ غم کا نام و نشان نہیں رہتا)"

غرض ایک نور آسمان سے اترا "جس کا دل نہایت لطیف و شیریں اور حلاوت سے ملی ہوئی ایک محبت اپنے دل میں لئے ہوئے تھا اور خدا تعالےٰ کے روشن اور لذیذ اور مبارک اور سرور بخش اور معطر (مبشرات) (اس پر) نازل ہوتے تھے"۔

ان الذین قالوا ربنا اللّٰہ ثم استقاموا تتنزل علیھم الملائکۃ

وہ لوگ جنہوں نے کہا کہ ہمارا رب اللہ ہے اور پھر استقامت اختیار کی ان پر ہر دم فرشتے اتارے جاتے ہیں۔

اور اس کے لئے آسمان سے نوید تھی

یا ایتھا النفس المطمئنۃ ارجعی الی ربک راضیۃ مرضیۃ فادخلی فی عبادی وادخلی جنتی۔

(ترجمہ) اے نفس خدا کے ساتھ آرام یافتہ اپنے رب کی طرف واپس چلا آ وہ تجھ سے راضی اور تو اس سے راضی پس میرے بندوں میں داخل ہو جا اور میری بہشت میں آ جا۔

ہاں محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے سچے خادم کے ساتھ الٰہی وعدہ کے مطابق اور مسیح موعود کی برکت سے حاصل کردہ اپنے اعلےٰ مقام اور اپنے علوِ مرتبہ کے سبب اسی جہاں میں اس کو جنت ملی اور اس کی پاک روح اور پاک جسم ولمن خاف مقام ربہ جنتان (جو اپنے رب کے مقام سے خائف ہے اس کے لئے دو جنتیں ایک اس جہان میں اور ایک دوسرے جہان میں) کے مصداق ہوئے۔

ہزاروں ہزار رحمتیں ہوں اس مبارک اور مقدس وجود پر

(باقی)

** جلد سے جلد ارسال فرمائیں تا یہ کام جلد تکمیل پذیر ہو سکے اور حضرت مولوی محمد سرور شاہ صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق جو جلد قریب میں شائع ہو رہی اس کے جلد بعد یہ سوانح شائع ہو سکیں

ملک صلاح الدین مؤلف اصحاب احمد قادیان

مخلصانہ کوشش کی ضرورت

(از صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب سلمہ)

ہفتہ وقف جدید شروع ہے۔ اسے کامیاب بنانے کے لئے ایک مخلصانہ کوشش کی ضرورت ہے۔ ضرورت ہے ایک پُرخلوص جدوجہد کی جو دل و جان کے ساتھ کی جائے اور دعائیں جس کے شامل حال ہوں۔ جب تک کوئی تحریک خلوص کے لباس میں ملبوس نہ ہو اور دل کی گہرائیوں سے نہ نکلے اثر نہیں رکھتی۔ یہ ایک اٹل قانون فطرت ہے جسے نظر انداز کر کے کوئی تحریک کرنے والا کامیاب نہیں ہو سکتا۔ پس ہفتہ وقف جدید کے دوران امرائے جماعت اور سیکرٹریان وقف جدید سے مخلصانہ گذارش ہے کہ کم از کم خصوصی کوشش کے چند ایام میں پورے انہماک اور جذبہ کے ساتھ کام کریں۔ اللہ تعالیٰ ان کو دونو جہان میں اجر عظیم عطا فرمائے اور خود ان کے کاموں کا کفیل ہو جائے۔ آمین۔

ہمارا نصب العین یہ ہونا چاہیئے کہ:-

۱۔ کوئی احمدی مرد عورت یا بچہ اس تحریک سے باہر نہ رہے۔ اگر کوئی چھ روپیہ کی استطاعت نہیں رکھتا تو چند آنے دے کر ہی شامل ہو جائے۔

۲۔ جو دوست چھ روپے سے زیادہ کی استطاعت رکھتے ہیں وہ ضرور اپنی توفیق کے مطابق بڑھ چڑھ کر خدا کی راہ میں خرچ کریں۔ اللہ تعالیٰ اپنے جس بندے کو فراخی کے ساتھ رزق عطا فرماتا ہے اسے بھی شکرانہ کے طور پر اسی فراخی کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرنا چاہیئے۔

۳۔ اب چونکہ سال قریب الختم ہے اس لئے پوری کوشش سے نقد وصولی پر زور دیں

۴۔ تعمیر دفتر کے لئے بھی زیادہ سے زیادہ وصولی کی کوشش فرمائیں۔ روپیہ نہ ہونے کی وجہ سے تعمیر کا کام آدھے راستہ میں رکا پڑا ہے۔ جس سے حرج واقع ہو رہا ہے یہ بار بار کا چندہ تو ہے نہیں۔ اس لئے احباب سے گذارش ہے کہ دل کھول کر ایک ہی مرتبہ جس قدر حصہ لے سکتے ہوں لے لیں۔ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی جماعت کے سوا کس نے اس بوجھ کو اٹھانا ہے ؟

(خاکسار مرزا طاہر احمد)

ایک مراسلہ

خاکسار حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب کی ملاقات کے لئے حاضر ہوا تو میں نے محسوس کیا کہ محترم شاہ صاحب کی صحت پہلے سے بہتر ہے اور چارپائی پر لیٹے ہوئے خود بخود اُٹھ کر بیٹھ جاتے ہیں۔ الحمد للہ۔

محترم شاہ صاحب نے دوران گفتگو کئی بار حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ عنہ کی وفات کا گہرے رنج و غم سے ذکر کیا۔ اور فرمایا کہ حضرت میاں صاحب سے لاہور جا کر ملاقات کی خواہش تھی مگر پوری نہیں ہو سکی۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خاکسار نے محترم شاہ صاحب سے دریافت کیا کہ ملاقات کے لئے احباب تشریف لائیں تو آپ کی طبیعت پر کیا اثر ہوتا ہے۔ فرمایا کہ میری طبیعت پر اچھا اثر ہوتا ہے نیز دریافت کرنے پر ملاقات کے لئے موزوں وقت بعد نماز عصر بتایا۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ محترم شاہ صاحب کو صحت اور طاقت دے کہ وہ پھر سلسلہ کے کاموں میں مصروف ہو جائیں۔ آمین

(ملک بشارت احمد ربوہ)

درخواست دعا و تعمیر مسجد دارالرحمت وسطی ربوہ

محلہ دارالرحمت وسطی کے احباب اور خواتین کی خدمت میں پھر گذارش کرتا ہوں کہ مسجد کی تکمیل کے لئے ابھی کافی رقم درکار ہے۔ جن بھائیوں اور بہنوں نے ابھی تک اپنے وعدے ادا نہیں کئے وہ جلد ادا فرمائیں اور جنہوں نے نہ ہی کوئی وعدہ کیا ہے نہ ہی کوئی ادائیگی وہ بھی خدا تعالیٰ کے اس گھر کی تعمیر میں حسب استطاعت حصہ لیکر عند اللہ ماجور ہوں

مکرم چوہدری حاجی سلطان احمد صاحب نے جو آجکل ناؤنگ منڈی میں ہیں پہلے یکصد روپے ادا کئے تھے اب پھر مزید یکصد روپے عطا فرمائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کے مال اور اخلاص میں برکت دے اور مزید حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔

(صدر دارالرحمت وسطی ربوہ)

ضروری اعلان

چوہدری محمد ابراہیم صاحب انسپکٹر وصایا کو جماعتہائے احمدیہ اضلاع میانوالی کیمبل پور راولپنڈی اور جہلم کے دورہ پر بھیجا گیا ہے۔ صدر صاحبان جماعت احمدیہ نیز تمام عہدیداران اور موصیان حصہ آمد کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔

کہ ان کے کام تحریک وصیت اور بقایا مداران چندہ حصہ آمد کی وصولی نیز تحقیق و پڑتال حسابات و دیگر تمام متفرق امور متعلق وصایا کے کام میں ان سے تعاون فرما کر ممنون فرما دیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز)

امتحان ہلال اطفال — ۲۹ ستمبر کو ہو گا

بہت سی مجالس کی درخواست پر کہ آجکل سکولوں میں سہ ماہی امتحان ہو رہے ہیں۔ اطفال الاحمدیہ کے امتحان ہلال اطفال کو گیارہ ستمبر کی بجائے انتیس ستمبر کو ملتوی کر دیا گیا ہے اب وقت کافی ہے اگر قائدین مجالس اور ناظمین اطفال الاحمدیہ پوری توجہ سے سب اطفال کو تیاری کروا دیں تو علمی اور عملی دونوں حصوں میں احمدی بچے ترقی حاصل کر سکیں گے اور جماعت احمدیہ کے مستقبل کو روشن بنانے میں نمایاں حصہ دار ہوں گے۔

جن اطفال نے ابھی تک پہلا امتحان "ستارہ اطفال" پاس نہیں کیا ان کے لئے یہی امتحان دوبارہ ۲۹ ستمبر کو لینے کا انتظام کیا جائے تا کوئی احمدی بچہ ایسا نہ رہ جائے جس نے "ستارہ اطفال" کا امتحان پاس نہ کیا ہو۔

مجالس اپنی مطلوبہ تعداد پرچہ جات "ستارہ اطفال" اور "ہلال اطفال" سے مرکز کو فوراً آگاہ کریں۔

(مہتمم اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں کیلئے

ایک بی اے بی۔ ٹی استاد کی ضرورت

اس وقت تعلیم الاسلام ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں کے لئے فوری طور پر ایک بی اے بی۔ ٹی یا بی ایس سی بی ٹی استاد کی ضرورت ہے۔ جو نویں اور دسویں جماعت کو حساب اور سائنس پڑھا سکے۔ درخواست دہندگان اپنی سندات کی نقول کے ساتھ یا خود ملیں یا درخواستیں کالج کے پتے پر ارسال فرما دیں۔ یہ آسامی مستقل ہے۔

(پرنسپل ہائر سیکنڈری سکول گھٹیالیاں)

ضرورت ہے

لائلپور کی ایک پرائیویٹ فرم کو درج ذیل آسامیوں کے لئے درخواستیں مطلوب ہیں۔ سرنامہ چھوڑ کر درخواستیں معہ ضروری سرٹیفکیٹ کی نقول فوری طور پر نظارت امور عامہ میں بھجوا دیں۔

(۱) سٹینو ٹائپسٹ	ایک	مبلغ ۱۷۵/۰۰ روپے	ماہوار
(۲) اکاؤنٹنٹ کلرک	"	" ۱۵۰/۰۰ روپے	"
(۳) ٹائپسٹ	"	تنخواہ حسب لیاقت	
(۴) اکاؤنٹنٹ	"	"	"

(بذریعہ ناظر امور عامہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

ضروری اطلاع

"الفرقان" کا درویشان قادیان نمبر مورخہ ۲۵ ستمبر ۱۹۶۳ء کو شائع ہو رہا ہے۔

احباب مطلع رہیں

(منیجر رسالہ الفرقان ربوہ)

امانت تحریک جدید میں ادائیگی اور وصولی کا انتظام

احباب جماعت یہ سن کر خوش ہوں گے کہ امانت تحریک جدید میں ۱۳ جولائی ۶۳ء سے رقوم کی ادائیگی اور وصولی کا انتظام ہو گیا ہے اس لئے احباب اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانے کی کوشش فرمائیں

حضور اقدس حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے امانت تحریک جدید میں اپنی رقوم جمع کرانے کے لئے بہت زور دیا ہے امید ہے کہ جماعت کے دوست اس کار خیر میں زیادہ سے زیادہ حصہ لے کر حضور کی منشاء مبارک کو پورا کرنے والے ہونگے اور ان کی دعاؤں کے بھی مستحق ہوں گے۔

(افسر امانت تحریک جدید ربوہ)

نظارت تعلیم کے اعلانات:۔

امتحان کمپنی سیکرٹیفکیشن

۲۱/۱۰/۶۳ تا ۲۶ر لاہور میں درخواستیں ۷/۱۰/۶۳ تک بنام سیکرٹری لائیسنسنگ بورڈ 58 . A لٹن روڈ۔ لاہور

پ۔ٹ ۱۲/۹/۶۳

امتحان چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس

انسٹی ٹیوٹ چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس کے زیر انتظام پری لمنری دانٹرمیڈیٹ دفائنل امتحانات کراچی۔ لاہور۔ ڈھاکہ میں ۹/۱۲/۶۳ کو۔ درخواستیں ۱۲/۱۰/۶۳ بنام سیکرٹری

پ۔ٹ ۱۲/۹/۶۳

کواپریٹو کمیونٹی ڈویلپمنٹ ورکرس

تنخواہ علاوہ الاؤنس ۷۵-۵-۱۵۰ شرائط میٹرک عمر ۲۱ تا ۳۱ سال درخواستیں ۲۰/۹/۶۳ تک بنام ایجوکیشن ممبر ویسٹ پاکستان کواپریٹو ڈویلپمنٹ بورڈ نمبر ۶ مزنگ روڈ۔ لاہور۔

(پ۔ٹ ۱۲/۹/۶۳)

خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن کا سالانہ اجتماع

مجلس خدام الاحمدیہ خیرپور ڈویژن کا سالانہ اجتماع مورخہ ۲۱، ۲۲، ۲۳ ستمبر ۶۳ء بروز ہفتہ اتوار۔ پیر۔ بانہ صی ضلع نواب شاہ میں منعقد ہو رہا ہے جس میں محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ بھی شرکت فرمائیں گے۔ خیرپور ڈویژن کے تمام خدام سے درخواست ہے کہ وہ اس اجتماع میں شرکت کریں اور اس کی برکات سے مستفید ہوں منتظمین کی طرف سے مہمانوں کے قیام و طعام کا مناسب انتظام ہوگا۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

اعلان دار القضاء

مکرم قریشی عبد الغنی صاحب (گلاس فیکٹری قادیان) مرحوم کے ورثاء نے لکھا ہے کہ ۱۷/۱۲/۶۲ بمقام کراچی مرحوم وفات پا گئے تھے مرحوم کی ایک امانتی رقم کھاتہ نمبر ۱۷-۹۲/۱۰۵۷ خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں مبلغ ۵۵/۳ روپے موجود ہیں سب ورثاء اپنی رضامندی سے لکھتے ہیں کہ یہ رقم مرحوم کے چھوٹے بیٹے قریشی عبد السمیع کو دے دی جائے سو اگر کسی وارث کو اس پر کوئی اعتراض ہو تو بیس یوم تک اطلاع دی جائے

(ناظم دار القضاء)

خریداران الفضل متوجہ ہوں!

وی پی بھجوائے جا رہے ہیں۔

مندرجہ ذیل احباب کی قیمت اخبار ختم ہو رہی ہے ان کو وی پی کئے جا رہے ہیں براہ کرم وصول فرما کر ممنون فرمائیں نیز جن احباب کو ان کے ارشاد پر وی پی نہیں کئے جاتے وہ بھی از راہ کرم بذریعہ منی آرڈر دس یوم تک رقم ارسال فرما دیں تاکہ اخبار جاری رکھا جا سکے علاوہ ازیں چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں تاکہ تعمیل ہونے میں تاخیر نہ ہو۔

چٹ نمبر	نام و پتہ	تاریخ اختتام
۸۹۸	صفیہ شمیم صاحبہ ڈیرہ غازیخاں	۲۰/۹/۶۳
۱۲۵۹	بشیر احمد صاحب ہیڈ مسلم عوان اکال گڑھ	″
۲۵۹۴	سید محمد بشیر شاہ صاحب مانسہرہ	″
۲۵۰۲	احمد دین صاحب گوجرانوالہ	″
۲۳۴۲	حسن محمد شاہ صاحب چک 106 R.B	″
۵۵۹۳	سارجنٹ نصیر احمد خان کوئٹہ	″
۳۴۰۶	ملک محمد حیات صاحب لولہ	″
۵۳۲۳	محمد یعقوب صاحب غلام محمد آباد لائل پور	۲۰/۹/۶۳
۶۸۱۶	ناصر الدین فاروقی زیرے	۲۱/۹/۶۳
۶۸۱۷	سید حسین علی صاحب لاہور	″
۵۴۳۴	ماسٹر عبد الغفار صاحب چک ۳۱ سرگودہا	″
۶۸۱۵	محمد صدیق صاحب (خطبہ نمبر) چارکوٹ	″
۴۸۳۲	مقصود احمد صاحب باجوہ سیالکوٹ	″
۳۳۴۸	منشی عبد الحمید صاحب کراں	۲۲/۹/۶۳
۹۸۳۴	ڈاکٹر مزمل حسین خاں صاحب سنجر جھنگ	″
۴۸۴۶	عبد الشکور پراچہ	″
۳۴۶۹	مبارک احمد صاحب بقاپوری کراچی	″
۶	غلام احمد صاحب ایڈووکیٹ پاکپتن	۲۳/۹/۶۳
۶۵۸۳	مستری محمد ابراہیم صاحب (خطبہ نمبر) کلاسوالہ	″

چٹ نمبر	نام و پتہ	تاریخ اختتام
۲۷۹۸	سید بشیر شاہ صاحب جولیاں	۲۳/۹/۶۳
۳۷۹۸	احمد دین صاحب لکوالی گجرات	″
۵۳۰۸	ملک حاجی امام دین صاحب بمبڑیال	۲۴/۹/۶۳
۱۴۱۵	محمد عبد القدیر صاحب نواب شاہ	″
۳۷۸۴	مکرم حیات محمد صاحب کھاگوال	″
۳۵۵۴	کرنل حبیب اللہ صاحب حیدر آباد	۲۵/۹/۶۳
۵۳۱۲	محمد طفیل صاحب طاہر ڈھاکہ	″
۵۳۱۴	غیاث الدین احمد قاسم پور (میمن سنگھ)	″
۴۶۹۶	راجہ منیر احمد صاحب ڈگری	″
۳۱	صوفی غلام محمد صاحب چک ۲۷۰	″
۶۸۲۹	ملک دوست محمد صاحب کمپونڈر (خطبہ نمبر) بہاولنگر	۲۹/۹/۶۳
۶۸۳۳	نعیم نادر صاحب ہارون آباد	″
۷۱۵۴	مرزا خالد محمود صاحب جڑانوالہ حجھنڈا	″
۷۷۰۴	سید چمن پیر شاہ صاحب ملک پور خورد	″

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں

بنیجر صاحب الفضل سے خط و کتابت یا زرسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے،

ایک ضروری اپیل

گورنمنٹ کے منظور شدہ سکول میں صرف ایک معین اور محدود تعداد میں بچوں کی فیس معاف کی جا سکتی ہے اور یہ کنسیشن دے کر مرکزی سکول میں متعدد طلباء ایسے رہ جاتے ہیں جن کے متعلق میرا ضمیر یہ کہتا ہے کہ یہ واقعی امداد کے مستحق ہیں لیکن وسائل محدود ہونے کی وجہ سے ان کی فیس معاف نہیں کر سکتا ان میں سے مستحق ہونے کے علاوہ بعض بچے ہونہار بھی ہوتے ہیں اور غربت کی وجہ سے سکول میں نہایت تنگی و ترشی سے گزارہ کرتے ہیں ہماری جماعت کے احباب کو اللہ تعالیٰ نے وسیع دل اور ذرائع بھی دیئے ہیں جن کو بروئے کار لا کر ایسے مستحقین کی امداد فرما سکتے ہیں جو فیس نہ ہونے کی وجہ سے تکلیف میں ہیں اس کار خیر میں اگر بعض مخیر دوست پانچ یا دس روپے ماہوار اپنے ذمہ لے لیں تو میری اور طلباء کی پریشانی دور ہو سکتی ہے اگر احباب اس مد میں میرے پاس یکمشت یا باقساط حسب توفیق نقد کچھ رقم بھیج دیں تو اس سے بہتوں کا بھلا ہو سکتا ہے۔

(ہیڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ)

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات پر

جماعت احمدیہ ٹانگانیکا کی قرارداد تعزیت

مورخہ ۳ ستمبر کو صبح ریڈیو پاکستان سے حضرت میاں بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کی خبر سن کر از حد رنج ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ بعد نماز مغرب "مسجد سلام" میں مولانا محمد منور صاحب نے پاکستانی و افریقین دوستوں اور مستورات کے ساتھ نماز جنازہ غائب پڑھائی بعد ازاں جماعت احمدیہ دارالسلام (جس میں لجنہ اماء اللہ دارالسلام کی ممبرات بھی شامل تھیں) نے جلسہ منعقد کر کے مندرجہ ذیل ریزولیشن پاس کیا:۔

"جماعت احمدیہ دارالسلام (ٹانگانیکا) اور لجنہ دارالسلام کا یہ جلسہ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی وفات کو ایک بہت بڑا جماعتی صدمہ تصور کرتا ہے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت صاحبزادہ میاں صاحب مرحوم کے اہل و عیال کے ساتھ گہری ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہے کہ وہ اپنے فضل سے حضرت میاں صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مقدس روح پر انوار و برکات کی بارش نازل فرمائے آپؓ کو اعلیٰ علیین میں خاص مقام قرب سے نوازے اور خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور ہم سب کو یہ صدمہ عظیم صبر سے برداشت کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہم سب کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔"

(خاکسار فضل کریم لون۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ دارالسلام ٹانگانیکا مشرقی افریقہ)

حضرت میاں بشیر احمد صاحبؓ مرحوم کے جنازہ کی تکبیرات کے متعلق غلط فہمی کا ازالہ

۳ ستمبر کو حضرت میاں بشیر احمد صاحب مرحوم کا جنازہ محترم صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے ہزارہا احباب کے ساتھ پڑھایا صاحبزادہ صاحب موصوف نے ۶ تکبیرات پر سلام پھیرا۔ الفضل میں جو یہ چھپا ہے کہ پانچ تکبیروں پر سلام پھیرا گیا یہ درست نہیں۔ بعض لوگوں نے چوتھی تکبیر پر سلام پھیر دیا تھا اور چونکہ اگلی صفوں میں سلام نہیں پھیرا گیا کسی نے اپنے اجتہاد سے اعلان کر دیا کہ دعا ہوتی ہے حالانکہ اس موقعہ پر دعا کا کوئی طریق نہیں۔ لہٰذا جن احباب کو تکبیرات اور دعا کے متعلق غلط فہمی ہوئی ہے اس نوٹ سے اس کا ازالہ کیا جاتا ہے۔

باقی جنازہ پر چار تکبیرات سے زیادہ تکبیرات پانچ چھ کہنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم اور صحابہؓ سے ثابت ہے۔ مسلم ابن ماجہ اور دارقطنی میں ہے کہ صحابی زید ابن ارقمؓ نے ایک جنازہ پر پانچ تکبیرات کہیں اور صحابہ کے سوال پر کہا کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایسا کرتے تھے۔ سنن دارقطنی میں ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا عمل یہ تھا کہ آپ اہل بدر کے جنازہ پر چھ تکبیرات اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب پر پانچ اور عامۃ المسلمین پر چار تکبیرات کہتے تھے۔"

(ناظر اصلاح و ارشاد)

جامعہ نصرت ربوہ میں اولڈ سٹوڈنٹس ڈے

۲۰ ستمبر بروز جمعہ بوقت چار بجے شام جامعہ نصرت کا اولڈ سٹوڈنٹس ڈے منایا جا رہا ہے جامعہ نصرت سے تعلیم یافتہ تمام طالبات وقت مقررہ پر شرکت کے لئے تشریف لے آئیں۔

(پرنسپل جامعہ نصرت ربوہ)

درخواست دعا

مکرم خورشید احمد صاحب اسسٹنٹ ایڈیٹر الفضل کی اہلیہ صاحبہ گزشتہ کئی روز سے بہت بیمار ہیں دل کے دورے پڑ رہے ہیں جس کی وجہ سے کمزوری زیادہ ہو گئی ہے احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں شفائے کامل عطا فرمائے۔ آمین۔

تلاش

ایک لڑکا منور حسین ولد محمد علی عمر تقریباً سولہ سترہ سال۔ رنگ گندمی۔ قد درمیانہ تقریباً پانچ ماہ سے لاپتہ ہے گھر سے بغیر اطلاع کراچی کی طرف گیا تھا۔ اگر کسی دوست کو اس کے بارہ میں کوئی علم ہو یا وہ خود یہ اعلان پڑھے تو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں والدین اس کے لئے بڑے منتظر ہیں!

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ۔ ربوہ)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

• راولپنڈی ۱۶ ستمبر۔ صدر محمد ایوب نے کہا ہے کہ ملک میں حقیقی انقلاب اس وقت تک مکمل نہ ہوگا جب تک پاکستان مستحکم اور خوشحال نہیں ہو جاتا۔ صدر ایوب کل اسلام آباد میں جامعۃ المنتظر کا سنگ بنیاد رکھنے کے وقت پیر صاحب دیول شریف کی طرف سے پیش کردہ سپاسنامہ کا جواب دے رہے تھے۔ صدر نے اعلان کیا کہ میری حکومت کا نصب العین قوم کو متحد کرنا اور اسلامی اور روحانی اقدار سے پوری طرح تعلق رکھ کر مادی ترقی کے قابل بنانا ہے انہوں نے کہا اکتوبر ۱۹۵۸ء میں ملک میں جو انقلاب آیا تھا وہ آئین کے نفاذ کے بعد ختم نہیں ہوا۔ یہ انقلاب اس وقت تک جاری رہے گا جب تک ہم اپنا نصب العین حاصل نہیں کر لیتے اور قوم کی مکمل طور پر اصلاح نہیں ہو جاتی۔ صدر نے کہا کہ قوم کو انقلاب کے مقاصد کے حصول کی خاطر انتھک محنت سے کام کرنا پڑے گا۔

• کوالالمپور ۱۶ ستمبر۔ کل آدھی رات کے ایک منٹ بعد ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے ملایا۔ سنگاپور، سراواک اور شمالی بورنیو کے علاقوں پر مشتمل ملائیشیا کے وفاق کے قیام کا اعلان کیا۔ اس کے ساتھ ہی ادھر انڈونیشیا کے وزیر خارجہ ڈاکٹر سوباندریو نے کہا ہے کہ انڈونیشیا اس وقت تک ملائیشیا کو تسلیم نہیں کر سکتا۔ جب تک معاہدہ منیلا سے کئے انحراف کو اقوام متحدہ میں درست نہ کیا جائے۔ ملایا کے وزیر اعظم تنکو عبدالرحمٰن نے ملائیشیا کے قیام کا اعلان کرتے ہوئے اپنی نشری تقریر میں کہا کہ وہ دن جس دن کا ہمیں مدت سے انتظار تھا۔ آج آ پہنچا ہے۔ مختلف نسلوں کے ایک کروڑ باشندے آزادانہ غور و فکر کے بعد متحد ہو گئے ہیں۔

• اقوام متحدہ میں پیش کیا جائے گا؟ ڈھاکہ ۱۶ ستمبر مشرقی پاکستان کے گورنر مسٹر عبدالمنعم خاں نے یہاں ہوائی اڈہ پر اخبار نویسوں کو بتایا کہ صدر ایوب مغربی بنگال کے مسلمانوں کے انخلاء کا مسئلہ اقوام متحدہ میں پیش کرنے کی تجویز پر غور کر رہے ہیں۔ اس سلسلہ میں عنقریب کوئی قطعی فیصلہ کر لیا جائے گا مسٹر عبدالمنعم خاں۔ ڈھاکہ سے راولپنڈی جاتے ہوئے ہوائی اڈہ پر تھوڑی دیر ٹھہرے تھے۔

• کوئٹہ ۱۶ ستمبر۔ کوئٹہ کی رصد گاہ نے زلزلہ پیما آلات نے آج صبح چھ بجکر انتیس منٹ پر شدید نوعیت کا ایک بھونچال ریکارڈ کیا جس کا مرکز کوئٹہ سے مشرق کی سمت ساڑھے نو ہزار میل دور تھا۔ خیال ہے یہ زلزلہ بحرالکاہل کے کسی مقام پر آیا ہے۔

• الجزائر ۱۶ ستمبر الجزائر میں صدر کے انتخاب کے لئے پولنگ شروع ہو گیا۔ بن بیلا منصب صدارت کے واحد امیدوار ہیں انہیں قومی محاذ آزادی نے نامزد کیا ہے۔ بن بیلا نے ایک بیان میں کہا۔ زرعی اصلاحات کی رو سے اور صنعتوں کو قومی ملکیت میں لینے کا قانون جلد منظور کیا جائے گا۔ آپ نے کہا الجزائر سامراج کے خلاف جدوجہد جاری رکھے گا۔

• لاہور ۱۶ ستمبر۔ انجمن حمایت اسلام کے سابق صدر مولوی غلام محی الدین قصوری کل صبح یہاں ٹریفک کے حادثہ کے بعد انتقال کر گئے آپ کی عمر ۸۳ برس تھی۔ مرحوم کے اپنے پیچھے ایک بیٹا مسٹر جسٹس عبدالعزیز اور سات شادی شدہ بیٹیاں چھوڑی ہیں۔

• جکارتہ ۱۶ ستمبر۔ ڈاکٹر سوباندریو وزیر خارجہ انڈونیشیا نے اخبار نویسوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا وفاق ملائیشیا کی قانونی حیثیت تسلیم نہیں کر سکتا۔ ڈاکٹر سوباندریو کابینہ کے خاص اجلاس میں شرکت کرنے کے بعد اخبار نویسوں سے باتیں کر رہے تھے۔ یہ اجلاس صدر سوئیکارنو نے بلایا تھا اجلاس میں وزراء کے علاوہ اعلیٰ فوجی افسر بھی شریک تھے اس اجلاس سے پیشتر صدر سوئیکارنو نے امریکہ اور برطانیہ کے سفیروں سے تبادلہ خیال کیا تھا۔

• مری ۱۶ ستمبر۔ یہاں سرکاری طور پر معلوم ہوا ہے کہ حکومت مغربی پاکستان یونیورسٹی آرڈیننس میں کچھ تبدیلیوں پر غور کر رہی ہے۔ حکومت طلباء کی تجاویز کا جائزہ لے رہی ہے تاکہ انہیں اپنا فاضل وقت مفید طور پر استعمال کرنے کا موقع ملے۔ مزید تعلیمی اداروں کے قیام مزید ہوسٹلوں کی تعمیر اور کھیلوں کے میدانوں میں اضافہ کی سکیموں پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔